09/09/2012

پریس اطلاعات بیورو
(وزیراعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات وزابطہ عامہ اترپردیش

وزیراعلیٰ نے اترپردیش بے روزگاری بھتہ اسکیم۔۲۰۱۲ کے تحت بے روزگاری بھتے کی تقسیم کا آغاز مستفیدین کو چیک دے کر کیا

سماج وادی پارٹی کی حکومت بے روزگاروں کو روزگار دے گی

نیز بے روزگاروں کو بے روزگاری بھتہ دیا جائے گا: ملائم سنگھ یادو

لکھنؤ ۹ ستمبر ۲۰۱۲

اترپردیش کے وزیراعلیٰ جناب اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت عوامی مفاد میں جو فیصلے لے رہی ہے اس سے ماحول بدلے گا۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری بھتہ اسکیم بھی ریاستی حکومت کا ایک ایسا ہی فیصلہ ہے جس سے نوجوانوں کو مدد ملے گی۔

وزیراعلیٰ آج یہاں کالون تعلق دارس کالج میں منعقد ایک تقریب میں اترپردیش بے روزگاری بھتہ اسکیم ۲۰۱۲ کے تحت بے روزگاری بھتے کی تقسیم کا آغاز کرنے کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے آغاز سے انتخاب میں عوام سے کئے گئے ایک اور وعدے کو پورا کرنے میں ریاستی حکومت کامیاب ہوگئی ہے۔ جناب یادو نے کہا کہ اتنے کم وقت میں بے روزگاری بھتے کی تقسیم، وعدوں کو پورا کرنے کے تئیں ان کی حکومت کے عزم کو ثابت کرتی ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک میں مہنگائی بھی ہے اور بے روزگاری بھی گذشتہ ۵ سال کے دوران ریاست میں کوئی کارخانہ نہیں لگا اور نہ ہی صنعت۔ دھندھے قائم ہوئے، جس کی وجہ سے ریاست میں بڑی تعداد میں نوجوان بے روزگار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ سماج وادی پارٹی کی حکومت کی کوششوں سے ریاست میں کارخانے لگنے شروع ہوئے تھے اور صنعت کا ماحول بنا تھا۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ ریاست میں ۲۶ چینی ملیں لگی تھیں۔ لیکن بی۔ ایس۔ پی۔ حکومت غلط پالیسیوں کی وجہ سے ریاست کی صنعتی ترقی ایک دم رک گئی۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی پارٹی نے انتخابی منشور میں جو وعدے کئے تھے وہ سبھی پورے کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے ۶ ماہ تقریباً ہونے والے ہیں اور اس درمیان ریاستی حکومت کی بہت سی کامیابیاں ہیں۔ ریاستی حکومت ریاست میں صنعت۔ دھندھوں کے قیام کے توسط سے نوجوان بے روزگاروں کو روزگار دلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خالی ہاتھوں کو کام ملنے سے ریاست اور ملک خوشحال بنیں گے۔

جناب یادو نے کہا کہ بے روزگار نوجوان اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے چھوٹی ضرورتوں کو پورا کرسکیں اور بہتر لیاقت اور تربیت حاصل کرسکیں اسی مقصد سے بے روزگاری بھتہ دیا جارہا ہے۔

جناب یادو نے کہا کہ ریاستی حکومت کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم کے لئے کنیا ودیا دھن یوجنا نافذ کی گئی ہے۔اسی طرح درجہ ۱۰ویں پاس اقلیتی طلباء کو بھی تعلیم کے لئے مدد دی جائے گی۔مسلم طبقے کے طلباء۔طالبات کو بھی تعلیم کے خصوصی مواقع فراہم کرائیں جائیں گے۔

مدرسوں کی تجدید کاری بھی کی جارہی ہے۔اس کا فائدہ سب سے زیادہ غریب کنبوں کے طلباء/ طالبات اور دیہی علاقوں کے طلباء کو ملے گا۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کمپیوٹر اور انٹرنٹ کے استعمال کے توسط سے روزگار کے مواقع مہیا کرانے کی غرض سے طلباء کو مفت ٹیبلیٹ اور لیپٹاپ دینے جارہی ہے۔

جناب یادو نے کہا کہ ریاست کی ہمہ جہت ترقی کے لئے بجلی بندوبست ٹھیک کرنا بیحد ضروری ہے اور حکومت اس سمت میں بہت تیزی سے کام کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت بنکروں کے مسائل کا تصفیہ بھی کرے گی۔انہوں نے کہا کہ سرکار کے ذریعہ آئی.ٹی. پالیسی کے علاوہ دیگر پالیسیاں بھی تیار کی جارہی ہیں۔

اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر جناب ملائم سنگھ یادو نے کہا کہ سماج وادیوں نے بے روزگاروں کو بے روزگاری بھتہ دینے کے لئے ہمیشہ جدوجہد کیا۔اس جدوجہد کی قیادت ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے کی۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر لوہیا کے زمانے میں 'روزگار دو یا بے روزگاری بھتہ دو' کا نعرہ دیا گیا تھا۔جسے گذشتہ سماج وادی پارٹی کی حکومت نے پورا کیا۔انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی کی حکومت بے روزگاروں کو روزگار مہیا کرانے کی بھی بندوبست کرے گی اور جو روزگار سے محروم رہیں گے انہیں بے روزگاری بھتہ دیا جائے گا۔

جناب ملائم سنگھ یادو نے کہا کہ ریاستی حکومت لڑکیوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کے مقصد سے کنیا ودیا دھن یوجنا نافذ کررہی ہے۔مسلم سماج کی ۱۰ویں پاس لڑکیوں کو بھی مالی مدد دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ ابھی بھی بڑی تعداد میں خواتین ناخواندہ ہیں اور ان کی پارٹی اسی کی لڑائی لڑ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ انتخابی منشور میں درج سبھی وعدے آئندہ پانچ برسوں سے قبل پورے کردیئے جائیں گے۔ریاستی حکومت یہ کوشش کررہی ہے کہ سماج میں پھیلے عدم مساوات ختم ہوں سبھی برابر ہوں اور سبھی کو مقوی غذا ملے اور ان کے رہنے وکھانے کا مکمل بندوبست ہو۔

اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ریاست کے وزیر برائے محنت اور روزگار ڈاکٹر وقار احمد شاہ نے کہا کہ ڈاکٹر لوہیا نے جو سوچا تھا اسے جناب ملائم سنگھ یادو اور اب جناب اکھلیش یادو نے پورا کر

دکھایا۔انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد سے بے روزگاروں کی مدد کرنے کی کسی نے فکر نہیں کی لیکن سماج وادی پارٹی نے بے روزگاری بھتہ دینے کا جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کیا۔

پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے چیف سکریٹری جناب جاوید عثمانی نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اتر پردیش کی ہمہ جہت ترقی کا ایجنڈا بہت تیزی سے بنالیا ہے۔اور سبھی محکموں کو اس کے تحت کئے جانے والے کاموں کی جانکاری بھیجی جا چکی ہے۔ جناب عثمانی نے کہا کہ زراعت کی ترقی کے لئے پالیسی بنائی جارہی ہے اور نئی انفرااسٹرکچر اور صنعتی پالیسی بنالی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست کو نجی سرمایا کاری کے لئے ایک اچھے مقام (ڈسٹنشن) کی شکل میں فروغ کیا جائے گا جہاں صنعت کاروں کے مسائل ایک جگہ پر حل کئے جائیں گے۔

تقریب کے دوران سیتاپور، ہردوئی، لکھیم پور۔کھیری، رائے بریلی، اناؤ، کانپور نگر اور لکھنؤ کے ۱۰۵۰۰ مستفیدین کو بے روزگاری بھتے کا چیک تقسیم کیا گیا۔اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے پروگرام کا آغاز شمع روشن کر کیا۔

پروگرام میں جناب پارس ناتھ یادو، جناب امبیکا چودھری، جناب رام گووند چودھری، جناب شاہد منظور، جناب نریندر ورما، سمیت دیگر وزراء، ریاستی منصوبہ کمیشن کے چیئرمین جناب نوین چند باجپئی، پرنسپل سکریٹری وزیر اعلیٰ جناب راکیش گرگ، پرنسپل سکریٹری محنت جناب سیلیش کرشن اور حکومت۔انتظامیہ کے سنئیر افسران کے علاوہ بڑی تعداد میں معزز افراد، بے روزگار بھتہ حاصل کرنے والے مستفیدین موجود تھے۔

معلوم ہو کہ اتر پردیش بے روزگاری بھتہ اسکیم۔۲۰۱۲ کے تحت اہل شخص کو ایک ہزار روپئے فی ماہ کی شرح سے بے روزگاری بھتہ دینے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ یہ بھتہ اتر پردیش کے رہنے والوں کو، جن کی عمر ۲۵ سے ۴۰ کے درمیان ہو، کو دیا جائے گا مستفیدین کو ۳۱/اگست تک روزگار دفتر میں رجسٹرڈ ہونا چاہئے اور ان کی تعلیمی لیاقت ہائی اسکول یا مساوی ہونا چاہئے۔ بے روزگاری بھتہ ایسے مستفیدین کو دیا جائے گا جن کے کنبے کی سالانہ آمدنی ۳۶۰۰۰ روپئے یا اس سے کم ہو۔مستفیدین کو یہ بھتہ سہ ماہی قسطوں میں سیدھے ان کے کھاتے میں الیکٹرانک ٹرانفر کے توسط سے ملے گا۔انہیں اس کی جانکاری ان کے موبائل پر SMS کے ذریعہ بھی دی جائے گی۔ بھتے کی تقسیم کے لئے www.bhatta.upbte.org پر انٹرنٹ پر منحصر پوری طرح شفاف بندوبست کیا گیا ہے۔پورٹل پر آن لائن درخواست بھرے جاسکتے ہیں۔

.....